حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف گناہ کی نسبت کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک عورت نے ویسے ہی بات چیت کرتے ہوئے، یوں کہا کہ "حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے گناہ ہوا تھا، پھر اللہ نے ان کو زمین پر بھیج دیا"، یہ کہنا کیسا؟ اور کیا اس پر تجدید ایمان اور تجدید نکاح ضروری ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس عورت کا یوں کہنا شرعاً ناجائز، گناہ اور سخت حرام ہے، اس پر لازم ہے کہ اس سے توبہ کرے؛ کیونکہ تلاوتِ قرآن پاک اور روایت احادیث کے علاوہ اس واقعہ اور اس بات کو یوں بیان کرنا سخت حرام اور گناہ ہے، بلکہ بعض علمائے کرام نے اس طرح بیان کرنے کو کفر قرار دیا ہے، لہذا اس عورت کو چاہیے کہ احتیاطاً توبہ و تجدید ایمان کرلے۔

امامِ اہلِ سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1340ھ) فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "غیر تلاوت میں اپنی طرف سے سیدنا آدم علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف نافرمانی وگناہ کی نسبت حرام ہے۔ ائمہ دین نے اس کی تصریح فرمائی بلکہ ایک جماعت علمائے کرام نے اسے کفر بتایا۔۔۔ امام ابو عبداللہ محمد بن عبدری ابن الحاج مدخل میں فرماتے ہیں: "قد قال علماؤنا رحمھم اللہ تعالٰی ان من قال عن نبی من الانبیاء علیھم الصّلاۃ والسلام فی غیر التلاوۃ والحدیث انہ عصٰی او خالف فقد کفر نعوذ باللہ من ذلک" (ہمارے علماء رحمھم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام میں سے کسی نبی کے بھی بارے میں غیر تلاوت وحدیث میں یہ کہے کہ انہوں نے گناہ کیا یا اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کی تو وہ کافر ہے، اس سے ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں۔) ایسے امور میں سخت احتیاط فرض ہے اللہ تعالیٰ اپنے محبوبوں کا حسن ادب عطا فرمائے۔ آمین!" (فتاوی رضویہ، جلد1، حصہ2، صفحہ 1119-1120، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام سے جو لغزشیں واقع ہوئیں، انکا ذکر تلاوتِ قرآن وروایتِ حدیث کے سوا حرام اور سخت حرام ہے، اوروں کو اُن سرکاروں میں لب کشائی کی کیا مجال... ! مولیٰ عزوجل اُن کا مالک ہے، جس محل پر جس طرح چاہے تعبیر فرمائے، وہ اُس کے پیارے بندے ہیں، اپنے رب کے لیے جس قدر چاہیں تواضع فرمائیں، دوسرا اُن کلمات کو سَنَد (دلیل) نہیں بنا سکتا اور خود اُن کا اطلاق کرے تو مردودِ بارگاہ ہو۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 1، صفحہ 88، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4464

تاریخ اجراء : 30 جمادی الاولیٰ 1447ھ/22 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net